سوال

کیاتراویح میں ہر سال مکمل قرآن سنانا لازمی ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کو چاہیے کہ وہ رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت کثرت سے کرے اور کوشش کرے قرآن مجید مکمل کرے بلکہ ایک سے زائد مرتبہ مکمل کرنے کی کوشش کرے؛ کیونکہ رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا افضل ترین عمل ہے، لیکن قرآن مجید ختم کرنا واجب نہیں ہے یعنی اگر ختم نہ کرسکے تو گناہ گار نہیں ہوگا، لیکن وہ بہت عظیم اجروثواب سے محروم رہے گا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور آپ بہت زیادہ سخاوت رمضان المبارک میں کرتے تھے جبکہ آپ سے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے ملاقات کرتے تھے۔ اور وہ رمضان المبارک میں ہر رات آپ سے ملاقات کرتے اور آپ سے قرآن کریم کا دور کیا کرتے تھے۔ اور جب حضرت جبرئیلؑ آپ سے ملاقات کرتے تو آپ صدقہ وخیرات کرنے میں کھلی تیز ہوا (تیز آندھی) سے بھی زیادہ سخی ہوجاتے تھے۔ حضرت معمر نے بھی اپنی سند سے اسی طرح بیان کیا ہے، نیز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ سے بیان کیا ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ سے قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے۔ **(صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق: 3220)**

سلف صالحین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے رمضان المبارک میں کم ازکم ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں کتنے دنوں میں قرآن پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایک مہینے میں" انہوں نے کہا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ بالآخر آپ ﷺ نے فرمایا: "سات دنوں میں پڑھو۔" انہوں نے کہا: میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَهُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ (سنن أبي داود، كتاب قراءة القرآن وتحزيبه وترتيله: 1390) (صحیح)

جس شخص نے تین دن سے کم میں قرآن پڑھا، اس نے اسے سمجھا ہی نہیں۔

- مذکورہ بالاحدیث مبارکہ سے واضح ہوتا ہے کہ انسان کو چاہیے کہ وہ غوروفکراور تدبر کے ساتھ، قرآن کے الفاظ کے معانی سمجھ کر، ٹھہر ٹھہر کر قرآن مجید کی تلاوت کرے۔
- بعض سلف صالحین رمضان المبارک میں عبادت کی فضیلت اور زیادہ اجروثواب کی وجہ سے تین دن سے کم میں بھی قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے، لیکن اس عمل کو عادت بنا لینا درست نہیں ہے، کیونکہ اصل مقصود قرآن مجید کو تدبر کے ساتھ پڑھنا ہے۔

قتادہ رحمہ اللہ سات راتوں میں قرآن ختم کیا کرتے، اور جب رمضان المبارک شروع ہوتا تو تین راتوں میں ختم کرتے، اور جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو ہر رات قرآن مجید ختم کرتے تھے۔ (سیر اعلام النبلاء، جلد نمبر 5، ص 276)

قاسم بن حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ کہتے ہیں : میرے والد نماز باجماعت اور تلاوت قرآن کی پابندی کرتے تھے ، اور ہر جمعہ قرآن مجید ختم کرتے ، اور رمضان المبارک میں ہر روز قرآن مجید ختم کرتے ۔ (سیر اعلام النبلاء ، جلد نمبر 20 ، ص 562)

ربیع بن سلمان کہتے ہیں : امام شافعی رحمہ اللہ رمضان المبارک میں ساٹھ بار قرآن ختم کیا کرتے تھے ۔ (سیر اعلام النبلاء ، جلد نمبر 10 ، ص 36)

ابراہیم نخعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ : اسود رحمہ اللہ رمضان المبارک میں ہر دو راتوں میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے ۔ (سیر اعلام النبلاء ، جلد نمبر 4 ، ص 51)

واللہ أعلم بالصواب